مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں نے گھریلو جھگڑے کی وجہ سے غصے میں آکر اپنے بیٹے کو فون کیا اور یہ کہا کہ "میں تمہاری ماں کو طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں" میں نے طلاق کا الفاظ دو دفعہ استعمال کیا۔ جبکہ بیوی کے مطابق انہوں نے بھی فون کے کے سپیکر پر دو دفعہ طلاق کا الفاظ سنا، میں اور میری بیوی حلفا بیان کرتے ہیں، کہ میں نے دو دفعہ طلاق کا کہا اور بیوی نے بھی صرف دو دفعہ طلاق کا سنا، ہمیں اس کا شرعی حکم بتایا جائے؟

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
فیروزپور روڈ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا و مسلما

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں سائل کا اپنی بیوی کے بارے بیٹے کے فون پر دوران کال یہ کہنا "میں تمہاری ماں کو طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں" ان جملوں سے سائل کی بیوی پر دو طلاق رجعی واقع ہوئی، جس کا حکم یہ ہے کہ سائل شرعی عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے۔ اس رجوع کے بعد آئندہ سائل کے پاس صرف ایک طلاق کا حق باقی ہو گا۔ طلاق کے معاملے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

نوٹ: مفتی غیب کا علم نہیں جانتا بلکہ سائل کے سوال اور بیانات پر فتوی دیتا ہے، اگر کوئی جھوٹ بول کر فتوی لے بھی جائے تو اس کا وبال جھوٹ بولنے والے پر ہی ہو گا۔

١. كما في القرآن الكريم . (سورة البقرة ٢٢٩)
الطلاق مرتن فامساك بمعروف او تسريح باحسان .
٢. عن سماك قال: سمعت عكرمة يقول: الطلاق مرتان: فإمساك بمعروف، أو تسريح بإحسان، قال: إذا طلق الرجل امرأته واحدة فإن شاء نكحها، وإذا طلقها ثنتين فإن شاء نكحها، فإذا طلقها ثلاثاً فلا تحل له حتى تنكح زوجاً غيره. (المصنف لابن أبي شيبة، ما قالوا في الطلاق مرتان مؤسسة علوم القرآن بيروت، ١٩٧/١٠، رقم: ١٩٥٦٤)
٣. كما في جوهرة النيرة كتاب الرجعة. (٢/١٢٧)
وإذا طلق الرجل امرأته تطليقة رجعية أو تطليقتين فله ان يراجعها في عدتها رضيت بذلك أو لم ترض، انما شرط بقائها في العدة لأنها إذا انقضت زال الملك و حقوقه فلا تصح الرجعة بعد ذلك۔ والله تعالى اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۱۲/۲۱

۲۰۲۱/۰۸/۰۱

۱۹۹/۱۳۳
۰۱/۰۸/۲۰۲۱

الجواب صحیح

الجواب صحیح